کہ آئندہ وہ نماز میں سستی اور کوتاہی کا ارتکاب نہ کرے۔

نمازِ جنازہ کا مسنون طریقہ

مسلمان کے جنازہ کے ساتھ جانا مسلمانوں پر میت کا حق ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں ان میں سے ایک اس کے جنازے کے ساتھ جانا ہے[صحیح بخاری]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو کوئی نمازِ جنازہ میں شریک رہا اسے ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو نماز کے بعد تدفین میں بھی شریک رہا اسے دو قیراط ثواب ملے گا'' دریافت کیا گیا کہ قیراط کیا ہیں؟ فرمایا دو بڑے پہاڑوں کی مانند۔'' [صحیح مسلم]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے جنازے میں ایسے چالیس آدمی شامل ہوں جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوں تو اللہ تعالیٰ اس میت کے حق میں ان کی سفارش قبول کرتا ہے[صحیح مسلم]

نماز جنازہ کا طریقہ:

میت اگر مرد ہو تو امام اس کے سرہانے کھڑا ہو اور اگر خاتون ہو تو اس کے درمیان میں کھڑا ہو، اور لوگ امام کے پیچھے صف بنائیں۔نماز جنازہ بھی نماز ہے۔اس میں چار تکبیریں ہوتی ہیں، ہر تکبیر میں رفع الیدین کرنا ہے۔پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ اٹھائیں اور نماز کی طرح سینہ پر باندھ لیں، سورۂ فاتحہ پڑھیں اور ساتھ کوئی سورت پڑھ لیں۔یاد رہے ہر نماز کی طرح اس نماز میں بھی سورۃ فاتحہ پڑھنا فرض ہے۔

دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی پڑھیں اور تیسری تکبیر کے بعد پورے اخلاص اور الحاء وزاری کے ساتھ میت کیلئے مغفرت ورحمت کی دعائیں پڑھی جائیں جو نبی ﷺ سے منقول ہیں۔

(اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَ لَا تُضِلَّنَا بَعْدَہٗ) ''اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردے کو چھوٹے اور بڑے کو، حاضر اور غائب کو، مرد اور عورت کو بخش دے۔اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ، اور ہم میں سے جس کو تو فوت کرے اسے ایمان پر فوت کر۔اے اللہ! ہمیں اس (میت) کے اجر سے محروم نہ رکھ اور

اس کے بعد ہمیں کسی گمراہی میں نہ ڈالنا۔

(اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَ عَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَ وَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَ نَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَ اَهْلاً خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ)[صحیح مسلم:۹۶۳] ''الٰہی! اسے معاف فرما، اس پر رحم فرما، اسے عافیت میں رکھ، اس سے درگزر فرما، اس کی بہترین مہمانی فرما، اس کی قبر فراخ فرما، اس کے (گناہ) پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال، اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے۔ اسے اس کے (دنیا والے) گھر سے بہتر گھر، (دنیا کے) لوگوں سے بہتر لوگ اور اس کی بیوی سے بہتر جوڑا عطا فرما، اسے بہشت میں داخل فرما اور فتنہ قبر، عذاب جہنم سے بچا۔

(اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَ اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ)[سنن ابن ماجہ: ۱۴۹۹] ''الٰہی یہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری رحمت کے سائے میں ہے۔ اسے فتنہ، قبر اور آگ کے عذاب سے بچا، تو (اپنے وعدے) وفا کرنے والا اور حق تعریف والا ہے۔ پس تو اسے معاف کر دے اور اس پر رحم فرما بلاشبہ تو بہت بخشنے اور بہت رحم کرنے والا ہے۔

(اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ أَمَتِکَ اِحْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِکَ وَ أَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِهٖ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ حَسَنَاتِهٖ وَ اِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ)[حاکم: ۱/۳۵۹] ''الٰہی تیرا یہ بندہ، تیری بندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے تو اسے عذاب نہ دے تو تجھے کیا پروا۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر گناہ گار تھا تو اسے معاف فرما۔

بچے کی نماز جنازہ کی دعا

(اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ سَلَفًا وَّ اَجْرًا) ''اے اللہ! اسے ہمارے لیے میر منزل اور پیش رو اور باعث اجر بنا دے[صحیح بخاری]

متفرق مسائل

۱۔نماز جنازہ مسجد میں بھی ادا کی جاسکتی ہے۔

۲۔جنازہ کے ساتھ خاموشی سے جانا چاہیے۔کلمہ شہادت کا ورد کسی حدیث سے ثابت نہیں۔

۳۔جنازہ کے ساتھ آگ،اگربتیاں،پھول وغیرہ لے کر نہیں جانا چاہیے۔

۴۔نماز جنازہ میں طاق صفیں ہونا ضروری نہیں۔

۵۔ایک میت کی کئی مرتبہ نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے اور ایک شخص ایک ہی میت پر کئی مرتبہ نماز جنازہ پڑھ سکتا ہے۔

۶۔وہ عورت جس کے شوہر کا انتقال ہوا ہے اپنے متوفی شوہر کے گھر رہے یہاں تک کہ اس کی عدت (چار ماہ دس دن) مکمل ہو جائے۔اگر حاملہ ہے تو وضع حمل تک رہے۔تاہم اپنی کسی ضرورت کے لیے باہر جاسکتی ہے۔لیکن اس مدت میں زینت کا اختیار نہ کرے اور نہ ہی زیور وغیرہ پہنے۔

تعزیت کا مسنون طریقہ

میت کے ورثاء اور اقرباء سے اظہار ہمدردی کرنا،ان کو صبر اور حوصلے کی تلقین کرنا اور میت کے حق میں درج ذیل مسنون الفاظ کے ساتھ مغفرت ورحمت کی دعا کرنا۔(**إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَ لَهُ مَا أَعْطٰى وَ كُلٌّ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ**) ''اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور ہر چیز کا اس کے پاس ایک وقت مقرر ہے۔پس صبر کرو اور اللہ سے اجر وثواب کی اُمید رکھو۔[صحیح بخاری]

(**اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِى فِىْ مُصِيْبَتِىْ وَ أَخْلِفْ لِىْ خَيْرًا مِّنْهَا**) ''ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔[صحیح مسلم:۹۱۸]

زیارت قبور کی مسنون دعا:

(**اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَ لَكُمُ الْعَافِيَةَ**) ''ان گھروں (قبروں) کے مومن اور مسلمان مکینو! تم پر سلام ہو اور بلاشبہ اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ضرور ملنے والے ہیں۔میں اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''[صحیح مسلم:۹۷۵]